اُمّی لقب شاعر کا ماتم

ازل سے ہوا ایسا دشمن فلک — کہ دیکھی نہ میں نے خوشی آج تک
نہ بر آئی دنیا میں حسرت کوئی — نہ پائی کبھی آہ راحت کوئی
ہوئی ایسی نازل بلا پر بلا، — کہ موقع نہ آہوں کا بھی مل سکا
جو اک درد دل کا گھٹا بھی کبھی — تو فوراً اذیت بڑھی دوسری
گئے دہر سے اس طرح سب شفیق — نہیں سر پہ باقی کوئی اب شفیق
غرض یہ تو باتیں پرانی تھیں سب — وہ غم تھے کہ جنکی باری ہے اب
تھا اک دم جو باقی بڑے بھائی کا — فلک نے اُسے بھی نہ رہنے دیا
یہ روزِ سیاہ اب دکھایا مجھے — کہ اُنسے بھی آخر چھڑایا مجھے
لہو دل کا آنکھوں سے سب بہہ گیا — میں ہی میں فقط گھر میں اب رہ گیا
چُھری جنکے غم کی یہ دل پر چلی — تھا اک نام تو اُنکا صادق علی،
اور اسکے سوا دوسرا تھا جو نام — ہیں آگاہ اِس سے بھی خاص و عام
اُنھیں یعنی "چھنگا" بھی کہتے تھے سب — حسین تو تخلص تھا امّی لقب
تھے اَن پڑھ مگر اس قدر باکمال — کہ ملتی نہیں آج اُن کی مثال
مجھے ذات پر اُنکی تھا ناز بھی — وہ تھے شاعری میں سرافراز بھی
کہے مرثیے اس قدر لاجواب — کہ تا حشر جن کا نہ ہوگا جواب
نہ مغرور تھے اور نہ شہرت پسند — فقط طبع تھی اُن کی جدّت پسند
تھی خوشگوئی بھی بُردباری بھی تھی — سخن سے عیاں پختہ کاری بھی تھی
ہے بیتوں میں اون کی یہ ربط آجتک — کہ موتی کی لڑیوں کا ہوتا ہے شک
نئے لاکھوں ملتے تھے پہلو اونھیں — مضامینِ نو پر تھا قابو اونھیں
خدا کی طرف سے یہ تھا مرتبہ — کہ ہر بند ان کا تھا اک معجزہ
غرض شب کو اٹھارہ جولائی کی — جفا ایک گردوں کی یہ بھی ہوئی
کہ تنہا مجھے چھوڑ کر وہ یہاں — گئے خود سوئے قصرِ باغِ جنان
کیا قلب کو میرے جس نے فگار — فقط ایک ہفتہ کا تھا وہ بخار
ہر اک کام اُنکا جو سمجھا ہوں فرض — تو احباب سے اب یہ ہے میری عرض
کہ ہے عیسوی یہ جو ماہ رواں — دنِ اسکا عیاں جب ہو اکیسواں
تو صرف اسقدر آپ زحمت اُٹھائیں — کہ نو بجتے ہی واں پہ تشریف لائیں
حسینیہ اک عالمِ پاک کا — جو ہے پاٹے نالے پہ سب سے بڑا
ہیں یعنی جہاں دفن وہ خوش لقب — وہیں ہوگی مجلس بھی چہلم کی اب
پڑھیں گے یہ مجلس وہ بازیب و زین — کہ ہیں عالمِ دین جو کلب حسین
ہے دیدار بھی مجتہد کا ثواب — سخن سے بھی آپ انکے ہوں فیضیاب
ہے رخصت کا دن جو کہ اتوار کا — اسی روز ہوگی یہ مجلس بپا
غرض طول کی اب ضرورت نہیں — زیادہ صراحت کی حاجت نہیں
کریں گے جو یاں آ کے دل خوش مرا — تو ممنون اون کا رہوں گا سدا

المکلف

سوگوار و غمزدہ سیّد مجاور حسین تمنّا

خلاصہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ وقت ۹ بجے دن کو امامباڑہ حضرت غفرانمآب میں برادرِ معظم جناب سید صادق علی صاحب عرف چھنگا صاحب المتخلص بہ حسین مرحوم کی مجلس چہلم قرار پائی ہے اور ذاکری عمدۃ الواعظین سلطان الذاکرین جناب مولوی سید کلب حسین صاحب قبلہ مجتہد فرمائینگے
شرکت فرما کر ممنون فرمائیے۔ فقط